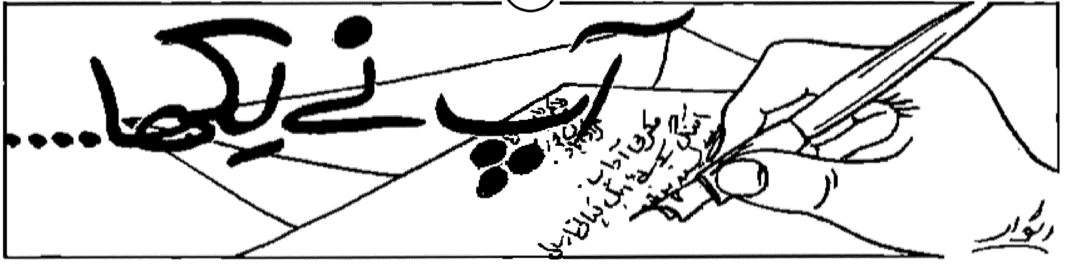

● مارچ ۲۰۱۷ء کا امنگ موصول ہوا۔ شکریہ۔ پہلی بات کے تحت دادا کا اسکول (آجی بائی چی شالا) سے بچوں کو متعارف کرانے کی کوشش قابل تحسین ہے۔ مبارک! ابتدائی مضامین (خصوصاً پاکیزہ بچپن کی پاکیزہ باتیں) بے حد عمدہ ہیں۔ وطن پرست حکمراں کی زندگی کے واقعات بچوں کے تئیں اپنے فرائض کو جاننے میں مددگار ہوں گے۔ نظموں میں فیروز اختر کی نظم اچھی لگی۔

مرسلہ: ڈاکٹر بانو سرتاج، سول لائن، چندر پور

● خوبصورت دِلکش سرورق کے ساتھ مارچ ۲۰۱۷ء کا شمارہ ملا۔ اس میں تمام کہانیاں، کارٹون کہانی اور کھیل کا صفحہ بھی بہت پسند آیا۔ شعری حصّہ بھی خوب ہے۔ اس عمدہ انتخاب کے لیے مبارک باد۔

مرسلہ: ظہیر رانی بنّوری، مرتجیا نگر، کرناٹک

● بچوں کا ماہنامہ 'اُمنگ' مارچ ۲۰۱۷ء نظر نواز ہوا۔ خوب صورت ٹائٹل کور ہے۔ 'پھول کھلے ہیں گلشن گلشن' میں معصوم نونہالوں کی تصویریں اکثر دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اللہ عمر دراز کرے آمین! خود مجھے بچپن کی یاد دلاتی ہیں۔ ظہیر نیاز کا مضمون 'پاکیزہ بچپن کی پاکیزہ یادیں' روحانی طاقت بخشتا ہے، جو ہمارے مسلم معاشرہ کے بچوں اور والدین کو توجہ سے پڑھنے کے لیے دعوت دیتا ہے۔ معروف افسانہ نگار ایم رحمٰن کی 'درخت کی اپنی کہانی' اچھی لگی۔ کہانی بیان کرنے کا انداز بڑا نرالا ہے۔ جو بچوں کے لیے جنرل نالج کا ایک اہم سبق ہے۔ کامیابی پر مبارکباد دیتی ہوں۔ میں بھی اپنے بچوں کے لیے ہر ماہ ایک اسٹال سے 'امنگ' خرید کر پڑھنے کو لاتی ہوں۔ کبھی بچے تو کبھی میں بھی پڑھتی جاتی ہوں۔ صحت مند رسالہ ہے۔ اردو اکادمی، دہلی کو بھی مبارکباد دیتی ہوں کہ اتنا خوبصورت رسالہ شائع کر رہے ہیں۔ سبق آموز مضامین، کامکس، کہانیاں اور نظموں میں وکیل نجیب کی نظم 'جنگل' پسند آئی۔

مرسلہ: افشاں روحی، جامع مسجد، مٹیا محل، دہلی

● اُمنگ کی کیا تعریف کروں۔ یہ ماہنامہ بچوں کے دلوں کی دھڑکن ہے۔ یہ آسمان کا چمکتا ہوا تابندہ ستارہ ہے۔ اس کی روشنی ہر سو پھیلی ہوئی ہے۔ یہ رسالہ ایک منفرد رسالہ ہے۔ اُمنگ کا ہر شمارہ بہتر سے بہتر ہوتا جا رہا ہے۔ آخر میں اپنے پیارے دوست اُمنگ کے لیے ڈھیر ساری دُعائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ یہ رسالہ آسمان کی بلندیوں کو چھوتا رہے (آمین)

مرسلہ: رضوانہ ساگر روزنی، امراوتی، مہاراشٹر

● میں امنگ کی پرانی قاری ہوں۔ ایک

بارشیگاؤں سے خط لکھ چکی ہوں۔ یہاں چوپڑا میں اُمنگ کو کافی تلاش کرنا پڑا اور یہ تلاش مارچ میں ختم ہوئی۔ چوپڑا کی ایک لائبریری سے مجھے میرا پسندیدہ رسالہ اُمنگ مل ہی گیا۔

مارچ ۲۰۱۷ء کا تازہ رسالہ اب میرے ہاتھوں میں ہے۔ پورا رسالہ جلد ہی پڑھ لیا۔ 'پہلی بات' ہی دل کو چھو گئی۔ پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی کہ لوگوں میں تعلیم کو لے کر بیداری پیدا ہوئی ہے۔ لوگوں کی سوچ بدلنے لگی ہے۔ ویسے بھی کسی بھی چیز کو سیکھنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی اور پھر تعلیم تو زندگی کا درس دیتی ہے۔ بہتر زندگی جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔ ان خواتین کو سلام ہے جو اس عمر کو پہنچنے کے باوجود علم حاصل کرنے کا جذبہ رکھتی ہیں اور دنیا کی پروا کیے بغیر اپنے قدم تعلیم کے میدان میں آگے بڑھا رہی ہیں۔

خیر اب اُمنگ کی بات کریں تو پورا رسالہ ہی بے حد شاندار تھا۔ تمام کہانیاں اور نظمیں پسند آئیں۔ خاص طور پر 'سرخ مٹکا' یہ کہانی بہت اچھی لگی۔ واقعی یہ رسالہ ہر اعتبار سے قابلِ تعریف ہے۔ خدا سے دُعا ہے کہ یہ رسالہ اسی طرح اردو زبان کی خدمت کرتا رہے۔ آمین

مرسلہ: شہناز آرزو، آزاد چوک، جلگاؤں، مہاراشٹر

● آپ کو معلوم ہی ہے کہ آج کل اردو ادب کس دور سے گزر رہا ہے۔ اس کے اپنے ہی اس سے کس طرح روگردانی کر رہے ہیں۔ ایسے میں اردو اکادمی، دہلی کی طرف سے اس کی شمع روشن کرنے کی کوشش قابل تعریف ہے۔

میں نے ۲۰۰۷ء کے بعد ایک بار پھر اپنی کہانیاں، 'اُمنگ' کے لیے بھیجنا شروع کیا ہے۔ اُمنگ کی ترقی اور کامیابی کے لیے دعائیں۔

مرسلہ: گوہر رفیع شاذ، کشن گنج

● جنوری ۲۰۱۷ء کا ''امنگ'' ہاتھوں میں آیا ''پہلی بات'' پڑھ کر لکھنے کا حوصلہ ہوا اور ایک اچھی نصیحت ملی۔ سب ہی مضامین معلوماتی ہیں۔ کہانیوں میں ''محنت'' اور ''باورچی خانہ'' پسند آئیں۔ سب ہی مصنّفین نے بہت عمدہ کہانیاں لکھی ہیں۔ شاعری میں دُعا، یہ اپنا وطن ہے اور یاد باغ جہاں، بہت پسند آئیں۔ 'ادبی دماغی ورش' حل کرنے میں مجھے بڑا مزہ آتا ہے۔ واقعی یہ ایک اچھا اور عمدہ کھیل ہے۔

مجھے ''امنگ'' کا ہر ماہ بہت شدت سے انتظار رہتا ہے۔ اُمنگ کے علاوہ کوئی رسالہ اتنا پسند نہیں آتا۔ واقعی اُمنگ نئی نسل کے لوگوں کے لیے اردو سیکھنے، سکھانے میں بہت معاون ہے۔ ''اُمنگ'' کے تمام کالم خوب سے خوب تر ہوتے ہیں۔

میرا خیال ہے کہ اگر اُمنگ میں کوئی انعامی مقابلہ شروع کیا جائے تو بہت اچھا ہوگا۔

اللہ سے دُعا ہے کہ ''امنگ'' کو مستقل ترقی کی راہ پر گامزن رکھے۔ (آمین)

مرسلہ: صبیحہ راشد، اعظم گڑھ، یوپی

○○